بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ✦ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷ | سوموار ۲۸ شوال ۱۴۰۳ھ ۸ ظہور ۱۳۶۲ ہش ۸ اگست ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۸۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں یوم تبلیغ منا کر ایک لاکھ افراد تک پیغامِ حق پہنچایا گیا

اہلِ علم طبقہ میں جماعت احمدیہ کے علمِ کلام کی مقبولیت میں اضافہ

انگلستان میں بفضلہ تعالیٰ مندرجہ ذیل ۲۳ مقامات پر ہماری جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔

لندن۔ ایسٹ لندن۔ ساؤتھ آل۔ ہنسلو۔ گرین فورڈ۔ سلو۔ والفورڈ۔ بارکنگ۔ لیوٹن۔ لینگٹن سپا۔ آکسفورڈ۔ لیسٹر۔ بریڈفورڈ۔ ہڈرز فیلڈ۔ مانچسٹر۔ برمنگھم۔ پریسٹن۔ بلیک برن۔ والسال۔ کرائیڈن۔ جلنگھم۔ برسٹل اور سکاٹ لینڈ

مشن ہاؤس

اور سات مقامات پر ہمارے باقاعدہ مشن ہاؤس کھل گئے ہیں۔

لندن۔ ساؤتھ آل۔ بریڈفورڈ۔ مانچسٹر برمنگھم۔ کرائیڈن۔ جلنگھم

اور ان مقامات پر مرکزی مبلغین کا تقرر ہو چکا ہے جس کی وجہ سے بفضلہ تعالیٰ جماعتی تنظیم اور تربیت کا کام آگے بڑھ رہا ہے۔

یوم التبلیغ

سال بھر میں دو روز منظم طور پر یوم تبلیغ منایا جاتا ہے۔ جس میں جملہ جماعتیں نوجوان، بچے اور بوڑھے بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ لٹریچر تقسیم کرتے ہیں۔ زبانی پیغام خدا پہنچاتے ہیں۔ ہر جماعت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت۔ یوم مسیح موعود اور یوم مصلح موعود اور یوم پیشوایان مذاہب کے مواقع پر جلسے کئے جاتے ہیں۔ یوم پیشوایانِ مذاہب کے سلسلہ میں جو جلسہ کیا جاتا ہے اسمیں اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسہ میں غیر از جماعت احباب اور غیر مسلم بھی شریک ہوتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خراج تحسین ادا کرتے ہیں۔ لندن میں جو سالانہ جلسہ جماعت کا منعقد ہوتا ہے اس میں تمام انگلستان سے احباب جماعت شریک ہوتے ہیں اور یہ نظارہ بہت ایمان افروز ہوتا ہے۔ کہ نعرہ تکبیر اور اسلام اور احمدیت زندہ باد کے نعروں سے لندن کی فضا گونجتی ہے۔

مکرم محمد شریف صاحب اشرف سیکرٹری تبلیغ یو۔کے نے جو رپورٹ بھجوائی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انگریزی اور اردو میں وسیع پیمانہ پر فولڈرز شائع کر کے تمام جماعتوں کو بھجوائے گئے۔ یہ فولڈرز پانچ لاکھ کی تعداد میں شائع کئے گئے اور یوم تبلیغ منا کر ایک لاکھ افراد تک پیغام اسلام پہنچایا گیا۔ احمدیت اور اسلام کا پیغام انگلستان میں بسنے والے اور آنیوالے ہر نسل کے سیاحوں تک پہنچایا گیا۔ جس میں انڈین۔ یونانی۔ مصری۔ عرب۔ افریقن ویسٹ انڈین اور ملائشین سبھی شامل ہیں۔

تبلیغی مساعی کے نتائج

اللہ تعالیٰ نے ہماری حقیر کوششوں میں اپنے فضلوں سے برکت ڈالی۔ افراد اور وفود کی صورت میں احباب مشن ہاؤس آتے ہیں لٹریچر حاصل کرتے ہیں۔ معلومات حاصل کرتے ہیں یونیورسٹیوں اور اپنی تنظیموں کے جلسوں میں تقریروں کیلئے ہمارے نمائندوں کو دعوت دیتے ہیں۔ ہمارے جلسہ سالانہ کی خبریں اپنے اخبارات میں شائع کرتے ہیں۔ وفود کی صورت میں ہمارے نمائندے عوام کے علاوہ خواص کو اسلامی لٹریچر پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ ہنسلو کونسل کے چیئرمین کی خدمت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح و سیرت پر مشتمل کتاب اور اسلامی اصول کی فلاسفی پیش کی بریڈفورڈ اور اس کے نواح کے بڑے بڑے ہوٹلوں میں قرآن کریم انگریزی ترجمے کے ۲۹۰ نسخے رکھوائے۔ ہوٹل کے مالک نے جو کہ فرانسیسی ہے اپنے ملک کے سفیر کو اس کی اطلاع دی تو فرانس کے سفیر نے پاکستانی قونصلر متعینہ بریڈفورڈ کا اس بات پر شکریہ ادا کیا اور اس جذبہ کو بیحد سراہا بریڈفورڈ کے بعض مقامی سکولوں کی فرمائش پر بریڈفورڈ کی جماعت نے قرآن کریم کے ۲۰ نسخے انہیں بھجوائے۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور قبر پر دعا کرائی

مسلسل بارش کے باوجود ہزاروں کی تعداد میں احباب جماعت کی نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت

ربوہ: ۶ ظہور اگست: جماعت احمدیہ کے جید عالم اور ۴۸ سال تک خدمات سلسلہ بجالانے والے نامور مجاہد دین حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد کو آج یہاں شام ساڑھے چھ بجے بہشتی مقبرہ کے قطعہ ریزرو میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم کل ایک دینی سفر پر جاتے ہوئے چوہڑکانہ کے قریب کار کے حادثے میں انتقال کر گئے تھے۔

مرحوم کی نماز جنازہ مسجد مبارک میں ادا کی گئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساڑھے پانچ بجے سہ پہر نماز جنازہ پڑھائی جس میں بیرونی مقامات سے آئے ہوئے اور ربوہ کے ہزاروں ہزار مقامی احباب نے شرکت کی۔

قبل ازیں پروگرام یہ تھا کہ نماز جنازہ احاطہ بہشتی مقبرہ میں ادا کی جائے گی۔ مگر صبح اور دوپہر کو ہونے والی شدید بارش کی وجہ پروگرام بدل دیا گیا۔ شام پانچ بجے کے بعد پھر سے ہلکی ہلکی بارش شروع ہو گئی۔ احباب کرام بارش کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جوق در جوق آئے۔ شرابور کپڑوں، کیچڑ اور کسی مشکل کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ہزاروں احمدی احباب نے اپنے اس مجاہد بھائی کی نماز جنازہ پڑھی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں اہل ربوہ کی کثیر تعداد کے علاوہ باہر کی جماعتوں سے بھی خصوصی وفود نے شرکت کی۔ مسجد مبارک پوری طرح بھر جانے کے بعد باہر کے صحن اور بیرونی سڑک پر احباب نے صفیں باندھی ہوئی تھیں۔

نماز جنازہ کے فوراً بعد حضرت مولانا مرحوم کا جسدِ خاکی جو ایک تابوت میں رکھا ہوا تھا۔ بہشتی مقبرہ کی

(باقی صفحہ ۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

۔ ربوہ ۷ ظہور اگست۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ دو دن کی شدید خرابیٔ صحت کے بعد آج طبیعت بہتر ہے الحمد للہ۔ احباب کرام خاص توجہ اور دلی التزام کے ساتھ حضرت سیدہ ممدوحہ کی شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ مولیٰ کریم اپنا فضل فرمائے اور حضرت سیدہ موصوفہ کو طویل بابرکت عمر سے نوازے آمین

۔ استاذی المکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ و پرنسپل جامعہ احمدیہ کچھ عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں سلسلہ کے اس جید عالم اور مخلص خادم کی کامل و عاجل صحتیابی اور فعال لمبی زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (نصیر احمد قمر۔ جامعہ احمدیہ)

۔ میری والدہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ میاں محمد ابراہیم صاحب (سابق ہیڈ ماسٹر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ) چند دنوں سے بیمار ہیں اور مورخہ ۳/۸/۸۳ بروز بدھ ان کا فیصل آباد میں اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو جلد از جلد صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہماری پریشانیاں دور فرمائے۔ (محمد سلیمان ابن میاں محمد ابراہیم صاحب مہر منزل دارالعلوم غربی حلقہ خلیل۔ ربوہ)

۔ لندن سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ مکرم چوہدری محمد نصر اللہ خان صاحب ابن مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ کراچی کا دل کا اپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی التجا ہے۔ (عبدالمالک دارالذکر لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ر شوال ۱۴۰۳ھ

۸ر ظہور ۱۳۶۲ ہش

نیکیاں بجالانے اور نیکیوں میں سبقت لے جانے کا خدائی حکم

حقیقی نیکی اس چیز کا نام نہیں ہے کہ انسان وقتی جوش کے ماتحت کوئی نیک کام کرے اور پھر اس کی بجا آوری سے غافل ہو جائے۔ یہ امر خدا تعالیٰ کو پسند نہیں۔ وہ تو اُس شخص سے راضی ہوتا ہے اور اسے ہی اپنی خوشی کا مورد بناتا ہے جو نیکی کی بجا آوری میں دوام اختیار کرتا اور پورے استقلال سے نیکیاں بجالانے میں لگا رہتا ہے۔

اِس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو دو حکم دیئے ہیں، ایک یہ کہ وہ اس طور پر نیکیاں بجالائیں کہ ہمیشہ ہی ان سے نیکیاں صادر ہوتی رہیں، ان میں تعطل کبھی پیدا نہ ہو، اور دوسرے یہ کہ نیک کاموں کی بجا آوری میں وہ ترقی کرتے چلے جائیں اور ان کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا رہے یعنی کسی ایک مقام پر ٹھہرنے کا سوال پیدا نہ ہو۔ جہاں تک نیکیوں کی بجا آوری میں دوام اختیار کرنے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اِس کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ (الحجر آیات ۹۹، ۱۰۰)

ترجمہ:۔ (اے مخاطب) تو اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے (اس کی) تسبیح کر اور اس کے کامل فرمانبرداروں میں سے بن اور اپنے رب کی عبادت (یعنی کامل فرمانبرداری) کرتا رہ یہاں تک کہ تجھ پر (موت کی گھڑی) آجائے۔

اس آیت سے ثابت ہے کہ نیکیوں میں دوام اختیار کرنا ضروری ہے۔ ہر مومن کے لئے یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ زندگی بھر اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اختیار کئے رکھے اور تادمِ آخر نیکیاں بجالاتا رہے۔ اسی طرح نیکیوں کے تعلق میں دوسرا حکم اللہ تعالیٰ نے یہ دیا ہے کہ:۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

(البقرہ آیت ۱۴۹)

ترجمہ:۔ ہر ایک شخص کا ایک (نہ ایک) مطمحِ نظر ہوتا ہے جسے وہ (اپنے آپ پر) مسلّط کر لیتا ہے سو اے مومنو! تمہارا مطمحِ نظر یہ ہونا چاہیئے کہ تم نیکیوں (کے حصول) میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

پس قرآن مجید کی رو سے اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں حقیقی مومن بننے کے لئے ضروری ہے کہ ایمان کا دعویٰ کرنے والا نیکیوں میں دوام اختیار کرے اور پھر نیک کاموں میں دوسروں پر سبقت لے جانے کی کوشش میں لگا رہے۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ کو ان دونوں باتوں کی بطور خاص تلقین فرمایا کرتے تھے۔ حدیث میں آتا ہے آپؐ نے ایک موقع پر فرمایا اَحَبُّ الدِّيْنِ اِلَيْهِ مَا دُوْوِمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ یعنی اللہ کے نزدیک بہترین دین وہ ہے جس پر عمل کرنے والا ہمیشگی اور مداومت اختیار کرے۔ اسی طرح بکثرت ایسی احادیث آتی ہیں جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ صحابہؓ کرام نیکیاں بجالانے میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی فکر میں لگے رہتے تھے اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ جہاں تک نیکیاں بجالانے کا تعلق ہے ان کے درمیان ایک دوڑ لگی ہوئی ہے۔ صحابہ کرامؓ فرداً فرداً اکثر آپؐ سے یہ پوچھتے رہتے تھے کہ وہ کون کون سے نیک اعمال بجالائیں کہ ان کا خدا ان سے راضی ہو جائے۔ آپؐ ہر ایک کو اس کی حالت کے مطابق بعض نیک اعمال زیادہ تعہد کے ساتھ بجالانے کی تلقین فرمادیا کرتے تھے پھر ہر ایک ان میں سے ان نیک اعمال میں نہ صرف دوام اختیار کرتا بلکہ دوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش میں لگ جاتا۔ اس کا پتہ اُس حدیث سے بھی چلتا ہے۔ جس میں امیروں اور غریبوں کے درمیان نیکیاں بجالانے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کے جذبہ کا ذکر آتا ہے۔ غریب صحابہؓ نے جب یہ دیکھا کہ ان کے امیر بھائی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی نیت سے صدقہ و خیرات بہت کرتے ہیں اور دینی ضرورتوں پر اپنا مال خرچ کرتے رہتے ہیں اور بوجہ غربت وہ ایسا کرنے سے قاصر ہیں تو انہوں نے اپنی اس محرومی کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا۔ آپؐ نے انہیں ایک وظیفہ بتایا کہ وہ اس ذکر میں مشغول رہیں گے تو وہ امراء سے بہت پہلے جنت میں جائیں گے۔ غریب صحابہؓ نے اس پر عمل شروع کر دیا۔ جب امراء کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے بھی اس ذکر کو اپنا معمول بنالیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہؓ میں نیکیاں بجالانے کی ایک دوڑ لگی ہوئی تھی۔

نیکیوں میں مداومت اور ایک دوسرے پر سبقت کا عملی نمونہ پیش کرنے کی ذمہ داری احمدی

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

اندھیرا روشنی سے ڈر رہا ہے

اندھیرا روشنی سے ڈر رہا ہے
مگر سورج کا چرچا کر رہا ہے

تمہارے نام کا تھا ذکر جس میں
وہ مضموں سب سے بالاتر رہا ہے

مبارک ہو ہمیں اُلفت کا الزام
یہ سہرا بھی ہمارے سر رہا ہے

ازل کا آئینہ یعنی محبت
ہمارے سامنے اکثر رہا ہے

دلِ نادان کو سنگسار کر دو
یہی اک شہر میں کافر رہا ہے

یہی زندہ رہے گا درحقیقت
جو لمحہ مسکرا کر مر رہا ہے

فدو جوبن رہا ہے آج اپنا
وہ کل تک غیر کا مخبر رہا ہے

علی المرتضیٰ کے شہسوارو
وہ دیکھو سامنے خیبر رہا ہے

چھلک جائے گا وقت آنے پہ مضطرؔ
یہ برتن قطرہ قطرہ بھر رہا ہے

(محمد علی چوہدری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں کے حقوق کی ادائیگی

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف ربوہ

حضرت مصلح موعود نے جماعت کے لئے تحریک جدید کی صورت میں ایک لائحہ عمل تجویز فرمایا تھا جو جماعت کی ترقی و استحکام کے لئے آج بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا اس وقت تھا۔ احیاء دین اور قیام شریعت کے لئے آپ نے جماعت سے ۲۷ مطالبات کئے جن میں سے ایک مطالبہ یہ تھا۔

"عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں"۔

عورت کو سماج کا نصف بہتر کہا جاتا ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ معاشرہ کی اصلاح اور آنے والی نسل کی تربیت کے لئے صنف نازک کی اصلاح اور تربیت کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ اس طبقہ کی بہتری اور بہبود کے لئے اور شریعت کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ عورت کو خدا اور اس کے رسولؐ نے جو حقوق عطا فرمائے ہیں۔ ان کی حفاظت کی جائے۔ عورت کے حقوق کے بارہ میں افراط و تفریط سے کام لیا جاتا ہے۔ امن کا راستہ وہی ہے جو اسلام نے تجویز کیا۔ وہی اعتدال کا راستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک کتاب میں بڑے واضح الفاظ میں یہ اعلان فرمایا:۔

"وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ"

(البقرہ: ۲۲۹)

کہ جس طرح اس صنف پر ذمہ داریاں ہیں اور یقیناً وہ عظیم ذمہ داریاں ہیں اسی طرح دستور کے مطابق ان کے حقوق بھی ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر امت کو خاص نصائح فرمائی تھیں۔ عمرو بن احوص الجشمی راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر فرمایا:۔

"اَلَا اِسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَاِنَّمَا هُنَّ عَوَانٍ عِنْدَكُمْ ..... اَلَا وَمِنْهُنَّ عَلَيْكُمْ اَنْ تُحْسِنُوا اِلَيْهِنَّ فِي كُسْوَتِهِنَّ وَ طَعَامِهِنَّ"۔

لوگو! عورتوں کے بارہ میں ایک دوسرے کو حسن سلوک کی تاکید کرو۔ دیکھو وہ تو تمہارے ہاں قیدیوں کی مانند ہیں .....

سنو ان کا تم پر حق ہے کہ ان کے لباس اور اچھے کھانے کا خیال رکھو۔ ان سے اس بارہ میں احسان کا سلوک کرو۔

عوان یعنی قیدی کہہ کر ترحم کے جذبات کو ابھارا ہے کہ ماں باپ کا گھر چھوڑ کر تمہارے گھروں میں مقید ہو گئی ہیں۔ تمہاری قیدی ہو گئی۔

مرض الموت میں بھی آپ نے جہاں امت کو اللہ کی کتاب اور سنت رسولؐ کو مضبوطی سے تھامنے کی تلقین کی وہاں آپ نے نماز اور لونڈیوں سے حسن سلوک کی تاکید فرمائی۔

ایک دوسرے موقع پر عورت کی نفسیات بیان کرتے ہوئے اسے پسلی سے تشبیہ دی کہ اس کا حسن اس کی کجی میں ہے۔ فرمایا:۔

"استوصوا بالنساء خيرًا فان المرأة خلقت من ضلع ..... فان ذهبت تقيمه كسرته وان تركته لم يزل اعوج فاستوصوا بالنساء"

کہ عورتوں سے حسن سلوک کی تاکید کیا کرو۔ دیکھو عورت پسلی کی طرح پیدا کی گئی ہے۔ اگر اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو توڑ دو گے اور اگر اسی طرح رہنے دو گے تو کجی رہے گی۔ اس سے حسن سلوک کی ایک دوسرے کو تاکید کرو۔

ابن ماجہ میں حدیث ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابو سعید خدری راوی ہیں کہ:۔

"اَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ"

(ابن ماجہ باب فتنۃ النساء)

دنیا کے فتنہ سے بچو اور عورتوں کے فتنہ سے

عورتوں کا فتنہ دونوں طرح سے اگر اس کے حقوق غصب کئے جائیں تو ایک فتنہ وفساد معاشرہ میں پیدا ہوگا اور دوسرا فتنہ یہ ہے کہ انہیں بے راہ روی سے روکا جائے خدا کی بیان کردہ راہ پر انہیں چلنے کی تاکید کی جائے۔

عورت کا سب سے بڑا وصف اور حسن اس کی عفت ہے اس کی حفاظت کی بڑی ذمہ داری مرد پر ہے کہ وہ ایسا معاشرہ اور ماحول پیدا کریں۔ ایسے طریق اور ذرائع اختیار کریں کہ عورت کے لئے معاشرہ پورے طور پر پرامن ہو۔ اس میں حیا ہو۔ غض بصر ہو اس جنس لطیف کا احترام ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز فرمایا:۔

"خيركم خيركم لاهله وانا خيركم لاهلي"

تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنے اہل و عیال سے اچھا سلوک کرتا ہے اور میں تم میں سے سب سے بہتر سلوک اپنے اہل و عیال سے کرنے والا ہوں۔

احادیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن سلوک کے واقعات درج ہیں آپ گھر میں تشریف لے جاتے تو اہل و عیال کا ان کے کام کاج میں ہاتھ بٹاتے۔ عورتیں اس کا مطالبہ نہیں کرتی تھیں۔ آپ از خود یہ کرتے۔ کبھی رات کو بیویوں کو دس سہیلیوں کا قصہ سنا رہے ہیں جن میں سے ہر ایک اپنے خاوند کا وصف بیان کرتی ہے۔ جو سہیلی سب سے بہتر اپنے خاوند کو قرار دیتی ہے حضورؐ فرماتے ہیں:۔

"عائشہ! میں تمہارے لئے اس سے بھی بہتر ہوں۔"

حضورؐ ازواج مطہرات کو سفر میں اپنے ساتھ لے جاتے ان سے مشورہ فرماتے۔ ان کے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرتے۔ ایک بار حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد ان کی بہن ملنے آئیں۔ انہوں نے دروازے پر دستک دی تو آنحضرت "اللھم ھالۃ" کہتے ہوئے اٹھے۔ کہ آہا یہ تو خدیجہؓ کی بہن ہالہ ہیں۔ اگر کبھی بکرا ذبح کرتے تو خدیجہؓ کی سہیلیوں کو بھی بھجواتے۔

(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ما جاء فی حسن العھد)

آپ نے عورت سے حسن سلوک اور ان پر خرچ کو نیکی قرار دیا اور نیکی یہ تبھی ہوگی۔ جب کوئی خدا کی رضا یا اس کے حکم کی تعمیل میں کرے گا۔ فرمایا:۔

"نفقة الرجل على اهله صدقة"

(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ما جاء فی النفقۃ علی الاھل)

کہ آدمی کا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا بھی ایک نیکی ہے۔

احادیث میں ایک صحابیہ فاطمہ بنت قیس کا ذکر آتا ہے جس نے اپنے خاوند سے خلع لیا تھا۔ دوسری شادی کے وقت اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ طلب کیا۔ تین صحابہؓ نے اسے پیغام بھجوایا تھا۔ حضورؐ نے ایک صحابی ابو جہیمؓ کے متعلق فرمایا:۔

"لا يرفع العصا عن النساء"

وہ تو عورتوں کو مارتا ہے تم فلاں سے نکاح ثانی کر لو۔

(ترمذی ابواب النکاح باب ما جاء ان لا یخطب الرجل علی خطبۃ اخیہ)

عورتوں کے حقوق:

عورتوں کے حقوق میں سے پہلا حق حسن سلوک ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر مسلمان اسے قرار دیا جو اپنی بیوی سے حسن سلوک کرتا ہے۔ حجۃ الوداع کے مشہور خطبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے بے حیائی اور بدی کے عورت کی کمزوریوں پر سخت گرفت کو پسند نہیں فرمایا۔

عورت کا دوسرا حق۔ حق مہر کی ادائیگی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً"

(النساء: ۵)

کہ عورتوں کا حق مہر بخوشی ادا کرو

سورۃ النساء کی آیت ۲۱-۲۲ میں ذکر فرمایا۔ اگر تم عورت کو تحفہ میں ڈھیروں مال دے چکے ہو تو طلاق کی صورت میں ان سے ہرگز واپس نہ لو۔ عورت اپنی خوشی سے چاہے تو اسے گھر میں یا اپنے بچوں پر یا اپنے میکے کے عزیز و اقارب پر خرچ کر سکتی ہیں۔ ہاں بوقت نکاح ماں باپ اپنے اخراجات کے لئے مطالبہ کریں تو اسے حضرت مصلح موعودؓ نے سخت ناپسند فرمایا ہے (ملاحظہ ہو حضور کا خطبہ ۲۴ جولائی ۱۹۲۵ء مطبوعہ الاذھار لذوات الخمار صفحہ ۱۵۶ تا ۱۶۱)

عورت کا ایک حق اسے تعلیم دلوانا ہے آپ کی بیٹی۔ آپ کی بہن حتیٰ کہ آپ کی بیوی کا یہ حق ہے کہ اگر خدا نے آپ کو توفیق دی ہے تو آپ اس کی تعلیم کے لئے حتی الوسع کوشش کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن تربیت کو بہترین عطیہ قرار دیا اور سلسلہ نے ہمیشہ جماعت کو اس طرف توجہ دلائی۔ انہیں ایسی تعلیم دلائیں جو ان کی سمجھ شعور۔ دین۔ تقویٰ میں اضافہ کا موجب ہو یا مقصد تعلیم دلائیں۔

عورت کا ایک حق یہ ہے کہ اگر ایک سے زائد بیویاں ہوں تو ان سے عدل کیا جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"جس آدمی کی دو یا زائد بیویاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں اور وہ ان میں عدل نہیں کرتا تو قیامت کے دن وہ خدا کے سامنے اس حالت میں پیش ہوگا کہ اس کے جسم کا ایک حصہ فالج زدہ ہوگا۔"

(ترمذی ابواب النکاح باب ماجاء فی التسویۃ بین الضرائر)

ام المومنین حضرت عائشہؓ راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیویوں میں انصاف فرماتے اگر اس کے لئے قرعہ اندازی کی ضرورت پیش آتی تو قرعہ اندازی فرماتے مثلاً یہ کہ سفر پر ایک بیوی کو لے جانا ہے تو قرعہ ڈال لیتے۔ اس کے باوجود دعا فرماتے:۔

"اللھم ھذہ قسمتی فیما املک ولا تلمنی فیما تملک ولا املک۔"

اے پروردگار جس تقسیم پر مجھے اختیار ہے وہ تو میں انصاف سے کر رہا ہوں لیکن جس پر مجھے اختیار نہیں تجھے اختیار ہے اس پر مجھے ملامت نہ کیجیو!

اس میں دل کا معاملہ ہے لیکن اس کا اظہار نہیں ہونا چاہیئے کہ دل کا میلان کس طرف ہے۔

اپنے مشہور لیکچر "انقلاب حقیقی" میں حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت کو جلسہ سالانہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"آج ہماری جماعت کو یہ فیصلہ کر لینا چاہیئے کہ اس کے افراد عورت کے احساسات کی عزت کریں گے۔ بے شک شریعت مردوں کو بھی بعض حقوق دیتی ہے کیونکہ شریعت نے مرد کو قیم بنایا ہے۔ مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ اس کے لئے ظلم اور ناانصافی روا ہو جائے۔

بس ہم میں سے ہر شخص کو یہ عہد کرنا چاہیئے کہ یا تو وہ آئندہ دوسری شادی نہیں کرے گا اور اگر کرے گا تو یا تو دونوں بیویوں میں انصاف کرے گا اور اگر انصاف نہیں کر سکتا تو پہلی بیوی کو طلاق دے دے گا۔ ورنہ جماعت مجبور ہوگی کہ اگر وہ اپنی بیویوں سے یکساں سلوک نہیں کرتا تو اس سے مطالبہ کرے کہ وہ ان ہر سہ طریق میں سے کسی ایک طریق کو اختیار کرے اور اگر وہ کسی طریق کو بھی اختیار کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو اسے جماعت سے الگ کر دیا جائے۔"

(انقلاب حقیقی صـ۱۱۳)

عورت کا ایک حق اس کا ورثہ ہے۔ شریعت نے اسے وارث قرار دیا۔ اس کا معین حصہ ہے۔ خاوند۔ باپ۔ بھائی۔ بیٹے کے ورثہ میں۔ اور شریعت نے جو حق اسے دیا ہے اسے روکنے والا کون ہے۔ اسلامی شریعت کا قیام جماعت کا مقصد ہے۔ اپنے مشہور لیکچر "انقلاب حقیقی" میں جو ۲۸ دسمبر ۱۹۳۷ء میں حضرت مصلح موعودؓ نے قادیان میں دیا حاضرین جلسہ سے یہ عہد لیا تھا کہ ہم بچیوں کو ورثہ سے محروم نہیں کریں گے۔ اس عہد کے بعد حضور نے فرمایا تھا:۔

"کئی لوگ جنہوں نے اب تو اقرار کیا ہے کہ وہ اپنی لڑکیوں کو اپنی جائیداد کا حصہ دیں گے۔ مگر جب گھر پہنچ کر اس پر عمل کرنے لگیں گے تو بیٹے کہیں گے کہ ہمارا ابا اپنی جائیداد برباد کر رہا ہے اور اس طرح تمہارے راستے میں کئی روکیں حائل ہوں گی پس تم اس وقت ایک پختہ عزم لے کر اٹھو!"

(انقلاب حقیقی صـ۱۱۶-۱۱۷)

مضمون کے آخر میں یہ عرض کرنا مناسب سمجھتا ہوں کہ اکثر تجربہ و تاثر یہی ہے کہ جنس لطیف کے حقوق ادا کرنے کی جانب توجہ دلانے کی ضرورت ہے کہ تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ گاڑی کی رفتار اور توازن تبھی درست رہ سکتا ہے جب دونوں پہیے متوازن ہوں۔

مامور زمانہ کے الفاظ میں مشہور تصنیف کشتی نوح میں آپ رقم طراز ہیں:۔

"ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح صـ۱۹)

نیز فرمایا:۔

"اپنے خاوندوں کی دل و جان سے مطیع رہو۔ بہت سا حصہ ان کی عزت کا تمہارے ہاتھ میں ہے سو تم اپنی ذمہ داری کو ایسی عمدگی سے ادا کرو کہ خدا کے نزدیک صالحات قانتات میں گنی جاؤ۔ اسراف نہ کرو۔ اور خاوندوں کے مالوں کو بیجا طور پر خرچ نہ کرو۔"

(کشتی نوح صـ۸۷)

خدا کرے ہماری جماعت کا ہر فرد۔ مرد ہو یا عورت شریعت پر عمل کرنے والا ہو اور معاشرہ کے دونوں طبقے مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دیں جو صحیح معنوں میں اسلامی معاشرہ ہو۔ آمین یا رب العالمین!

(مرسلہ وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

غیبت کا قرآن کریم میں کوئی جواز نہیں

(مکرم عبدالرؤف صاحب لودھی مظفر گڑھ)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ۝

(الحجرات)

یعنی۔ "اے لوگو جو ایمان لائے ہو بہت سے گمانوں سے بچنے رہا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں اور تجسس سے کام نہ لیا کرو اور تم میں سے بعض، بعض کی غیبت نہ کیا کریں کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ (اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو) تم اس کو ناپسند کرو گے (تو پھر غیبت کرنے سے حاصل ہی کیا جو بات ایسی ہی بری ہے) اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اللہ بہت ہی توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔"

یہاں قابل فکر بات یہ ہے کہ لفظ جاسوس۔ تجسسو (جسّ) سے ہے اور تجسس دوسرے کے بھید جاننے کی ٹوہ میں لگے رہنے کو کہتے ہیں اسی طرح لفظ یغتب کے معنی بھی غیبت سے لیے جاتے ہیں کہ انسان دوسرے کے عیب بیان کرتا پھرے بغیر اس کے اس ذکر کی کوئی ضرورت ہو۔ مثلاً قومی مفاد کی خاطر جنگی حالات کا تجسس کرنے والا جاسوس کہلاتا ہے اور جنگی دشمن کے حالات مجاز حکام کے سامنے بیان کرنا بھی ایک اہم ترین قومی ضرورت کے تحت آتا ہے۔ لیکن جہاں تک معاشرتی ماحول اور فضا میں غیبت کے استعمال کا تعلق ہے اس کی نہ تو اجازت ہو سکتی ہے اور نہ ہی کوئی وجوب۔ اس سے لفظ اغتیاب ہے۔ ایک حدیث اس کی حیثیت یوں واضح کرتی ہے

"عن عقبۃ بن علقمۃ ابوالھیثم قال جاء قوم الی عقبۃ بن عامر فقال ان لنا ..... سوءۃ من قبلھا۔

(کتاب الادب المفرد باب من ... صـ۱۱۳)

یعنی "حضرت عقبہ بن علقمہ ابو الہیثم سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت عقبہ بن عامرؓ کی خدمت میں آئے اور کہا ہمارے کچھ پڑوسی شراب پی کر برے کام کرتے ہیں کیا ہم حاکم وقت کے پاس ان کی شکایت کریں؟ حضرت عقبہ نے فرمایا نہیں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کا کوئی عیب دیکھتا ہے پھر پردہ پوشی کرتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی زندہ درگور کئے ہوئے کو اس نے قبر سے زندہ نکال لیا

اور جہاں تک غیبت کے فعل کی وضاحت کا تعلق ہے اس کے بارے میں بھی یہ حدیث آتی ہے کہ:۔

"عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اتدرون ما الغیبۃ؟ ..... ما تقول فقد بھتہ۔"

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب تحریم الغیبۃ صـ۱۸۸/۲-۲)

یعنی حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں معلوم ہے غیبت کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اپنے بھائی کا اس کی پیٹھ پیچھے اس رنگ میں ذکر کرنا جسے وہ پسند نہیں کرتا عرض کیا گیا اگر وہ بات جو کہی گئی ہے سچ ہو اور میرے بھائی میں وہ موجود ہو تب بھی یہ غیبت ہوگی۔

آپؐ نے فرمایا اگر وہ عیب اس میں پایا جاتا ہے جس کا تو نے اس کی پیٹھ پیچھے ذکر کیا ہے۔ تو یہ غیبت ہے اور اگر وہ بات جو تو نے کہی ہے اس میں پائی ہی نہیں جاتی تو یہ اس پر بہتان ہے" مقصد یہ کہ جس طرح بہتان جائز نہیں اسی طرح غیبت بھی جائز نہیں۔

اسی طرح مسلم میں ایک اور حدیث بھی آتی ہے۔

"عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ..... ایاکم والظن فان الظن ..... وکونوا عباد اللہ اخوانا"

مسلم باب تحریم الظن صـ۱۷۸، ۱۷۹/۲

یعنی "حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے۔ ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو نہ تجسس نہ کرو اچھی چیز ہتھیانے کی حرص نہ کرو، حسد نہ کرو دشمنی نہ رکھو، بے رخی نہ برتو۔ جس طرح اس نے حکم دیا ہے۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو، مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اسے رسوا نہیں کرتا اسے حقیر نہیں جانتا۔ اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا تقویٰ یہاں ہے تقویٰ یہاں ہے (یعنی مقام تقویٰ دل ہے) ایک انسان کے لیے یہی برائی کافی ہے۔ کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے ہر مسلمان کی تین باتیں دوسرے مسلمان پر حرام ہیں اس کا خون، اس کی آبرو، اور اس کا مال، اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمہارے جسموں کی خوبصورتی کو نہیں دیکھتا اور نہ تمہاری صورتوں کو اور نہ تمہارے اموال کو بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں پر ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ حضور نے فرمایا دوسرے سے حسد نہ کرو، اپنے بھائی کے خلاف جاسوسی نہ کرو، دوسروں کے عیبوں کی ٹوہ میں نہ لگے رہو ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔"

یہی محولہ بالا قرآن الحکیم کی ایک ہی آیت اور تین ثقہ احادیث میں تین باتوں کا وضاحت سے ذکر ہے جن سے معاشرے میں فتنہ و فساد پیدا ہو سکتا ہے اور تجربات بھی بتاتے ہیں کہ بدظنی اور غیبت دو ایسے امر ہیں جن میں جھوٹ جیسی نجاست کا شامل ہونا لازمی ہو جاتا ہے۔ لہٰذا پہلی بات "ظن" کی لیجئے حضرت عمرؓ کا قول کہ اگر تیرے بھائی کے منہ سے کوئی بات نکلے تو جب تک تو اسے اچھے مفہوم پر حمل کر سکے تو کر اور ایک حدیث میں ہے۔

"ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث"

یہ الفاظ مسلم کے باب تحریم الظن مندرجہ بالا میں آچکے ہیں) یعنی ظن سے بچو کیونکہ یہ ظن سخت قسم کا جھوٹ ہوتا ہے۔ اور اصول بھی یہی ہے کہ جب تک کوئی بات یا فعل نیکی پر محمول ہو سکے اسے بدی پر محمول نہ کیا جائے۔ "بعض الظن اثم" میں بتایا گیا ہے کہ بعض اوقات ظن اگرچہ درست بھی ہو۔ تب بھی نہیں چاہیے کہ بدظنی کا شکار ہوا جائے۔ اس لیے کہ ممکن ہے وہ غلط ہی ثابت ہو اور اس کے نتیجہ میں گناہ سرزد ہو جائے۔ اور دوسری بات لوگوں کے اموال کا تجسس کرنا ہے ابوداؤد میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی عورات یعنی پردے کی باتوں کی ٹوہ میں نہ لگے رہو جو ایسا کرتا ہے اللہ اسے رسوا کرتا ہے اور تیسری بات "غیبت" ہے یعنی پیٹھ پیچھے کسی کے عیبوں کا ذکر اور اسے مردہ بھائی کے گوشت کے کھانے سے تشبیہ دی ہے۔ کیونکہ عیب یا کمزوری ایک مردہ گوشت کے حکم میں ہے اور کوئی مسلمان اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا کبھی پسند نہ کرے گا۔

لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ ہمارے ہاں کے بعض اخبارات جھوٹ بولنے کی اجازت اور وجوب کے ساتھ ساتھ غیبت جیسے مکروہ فعل کے جواز کہیں نہ کہیں سے ڈھونڈ نکالتے ہیں کیوں لگے ہوئے ہیں۔ کیا یہ سب کچھ اسی لیے نہیں ہو رہا کہ امتِ مسلمہ کو قرآنی احکام اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات پاک سے لاعلم رکھ کر گمراہی کے اتھاہ سمندر میں ڈبو دیا جائے؟۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنی چاہئیں کہ وہی حاکم الحاکمین ایسی الٹی سوچ رکھنے والوں کو اپنے خاص فضل و کرم سے ہدایت کی راہ دکھائے۔ اللھم آمین۔

گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کے نئے بلاک کیلئے معطی حضرات کی فہرست

(قسط نمبر ۶)

گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کے نئے بلاک کی تعمیر کے لیے مبلغ تین صد یا اس سے زائد عطایا ادا کرنے والے احبابِ کرام کی فہرست (قسط نمبر ۶) درج ذیل ہے۔ ربِّ کریم و رحیم ان سب کو اپنے فضلوں سے نوازے اور ان کے اموال و نفوس میں برکت بخشے حسناتِ دارین سے نوازے آمین۔ ان کے اسماءِ گرامی انشاء اللہ تعالیٰ یادگار دعائیہ لوح پر کندہ کرائے جائیں گے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

۱۔ چوہدری بشیر احمد صاحب سندھی صدر جماعت احمدیہ ۴۶ شمالی نیو سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔ ۳۰۰/-
۲۔ حاجی محمود احمد صاحب ۴۶ شمالی نیو سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔ ۳۰۰/-
۳۔ چوہدری محمد طفیل صاحب مرحوم درویش قادیان مع پسر چوہدری عزیز الرحمن صاحب شاہد مربی کوٹ مرزا جان ضلع گوجرانوالہ ۲۱۳/-
۴۔ شیخ سعید احمد صاحب ۲۱۹ گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد۔ ۴۰/-
۵۔ مستری محمد ابراہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ۔ ۳۰۰/-
۶۔ چوہدری محمد صادق صاحب ولد چوہدری عبدالحق صاحب " " ۳۰۰/-
۷۔ صوبیدار چوہدری محمد رفیق صاحب زعیم انصار اللہ " " " ۳۰۰/-
۸۔ والدہ صاحبہ چوہدری خلیل احمد صاحب گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ۔ ۳۰۰/-
۹۔ والدہ صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب ولد چوہدری علی احمد صاحب ضلع سانگھڑ۔ ۳۰۰/-
۱۰۔ میاں عبدالقیوم صاحب ایم اے کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۱۱۔ نذیر احمد صاحب بھٹی ٹھیکیدار " " ۳۰۰/-
۱۲۔ ڈاکٹر محمد عبدالرشید صاحب مرحوم منجانب پسر عبدالکریم صاحب غازی کوئٹہ ۳۰۰/-
۱۳۔ نور بیگم صاحبہ مرحومہ " " " " " " ۳۰۰/-
۱۴۔ شیخ کریم بخش صاحب مرحوم منجانب پسر شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ ۳۰۰/-
۱۵۔ صالحہ بی بی صاحبہ مرحومہ " " " " " " " ۳۰۰/-
۱۶۔ مولوی محمد یوسف صاحب مرحوم منجانب پسر ریاض احمد صاحب بلوچ تربت مکران۔ ۳۰۰/-
۱۷۔ بی بی بکی صاحبہ مرحومہ " " " " " " " ۳۰۰/-
۱۸۔ سخی احمد صاحب مرحوم " برادر " " " " " ۳۰۰/-
۱۹۔ ڈاکٹر عبدالمجید خانصاحب مرحوم و فرمودی بیگم صاحبہ مرحومہ منجانب پسر ڈاکٹر عبدالحمید صاحب ہومیو کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۲۰۔ ڈاکٹر محمد عبدالرشید خانصاحب مرحوم و عائشہ بیگم صاحبہ مرحومہ منجانب پسر اسد اللہ خانصاحب کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۲۱۔ میاں احمد صاحب کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۲۲۔ حکیم ظفر احمد صاحب کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۲۳۔ میاں بشیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۲۴۔ محمد عبداللہ خانصاحب مرحوم و زینب بیگم صاحبہ مرحومہ منجانب پسر عبدالسلام خانصاحب کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۲۵۔ ریشم بی بی صاحبہ بیوہ مرزا محمد صادق صاحب کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۲۶۔ ضیاء الحق خانصاحب مرحوم منجانب پسر عطاء الحق خانصاحب کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۲۷۔ افتخار بیگم صاحبہ " " " " " " " ۳۰۰/-
۲۸۔ والدہ صاحبہ مرحومہ احسان الحق خانصاحب ایڈووکیٹ کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۲۹۔ چوہدری محمد حیات صاحب کوئٹہ۔ ۳۰۰/-
۳۰۔ ملک محمد انور صاحب محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ۔ ۳۰۰/-
۳۱۔ ڈاکٹر عبدالقادر صاحب بھٹی ناظم انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ۔ ۳۱۰/-
۳۲۔ بشیر الدین صاحب خاکی اسلام آباد۔ ۵۰۰/-
۳۳۔ رانا عبدالمجید صاحب ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد۔ ۳۰۰/-
۳۴۔ چوہدری مراتب علی صاحب ۴۳۳ ج ب وھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ۲۰۰/-
۳۵۔ ملک منیر احمد صاحب ۵/۴ - ۱۶۸ ایف بی ایریا کراچی۔ ۱۰۰۰/-
۳۶۔ الحاج ملک جمیل احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ ناظم آباد کراچی۔ ۱۰۰۱/-
۳۷۔ حکیم محمد عمران صاحب بٹ ۸۵۔ آر شریف آباد کراچی۔ ۱۰۰۰/-
۳۸۔ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ الحاج ملک جمیل احمد صاحب کراچی۔ ۳۰۰/-
۳۹۔ ملک نصیر احمد صاحب ابن " " " " " " ۳۰۰/-
۴۰۔ ملک نعیم احمد صاحب " " " " " " " ۳۰۰/-
۴۱۔ محمود احمد صاحب ۲۲۳۰ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی۔ ۳۰۰/-
۴۲۔ محمد اقبال صاحب نواب منزل پیر الٰہی بخش کالونی کراچی ۳۰۰/-
۴۳۔ چوہدری ناصر احمد صاحب ۱۸/ ایف ۴ اورنگی ٹاؤن کراچی ۳۰۰/-
۴۴۔ ملک دوست محمد صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی ۵۰۰/-
۴۵۔ بشیر احمد صاحب کھوکھر " " " ۳۰۰/-
۴۶۔ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب کھوکھر اورنگی ٹاؤن " ۳۰۰/-
۴۷۔ عبدالمجید صاحب " " " ۳۰۰/-
۴۸۔ فضل کریم صاحب بھٹی " " " ۳۰۰/-
۴۹۔ شیخ نواز علی صاحب " " " ۳۰۰/-
۵۰۔ کرنل ایس ایم شریف صاحب نائب زعیم اعلیٰ انصار اللہ ناظم آباد کراچی ۳۰۰/-
۵۱۔ محمد نظام الدین صاحب نظامی زعیم حلقہ اقبال ٹاؤن " ۳۰۰/-
۵۲۔ نعیم احمد صاحب بدیم نائب زعیم اعلیٰ انصار اللہ ناظم آباد " ۳۰۰/-

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی عبدالرحیم نعیم فاروقی پسر حضرت میاں عبداللطیف صاحب فاروقی وحدت کالونی لاہور ۲۵ جولائی ۱۹۸۳ء کو بوقت ایک بجے دوپہر اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے میو ہسپتال لاہور میں فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً ۵۸ سال تھی۔ موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ بذریعہ ویگن ربوہ لایا گیا جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہِ کرم بعد نماز فجر ۲۶ جولائی ۱۹۸۳ء کو نماز جنازہ پڑھائی۔ اسی روز تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مجیب عبدالرحمٰن مغل نے دعا کرائی۔

مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام اور احمدیت کے لیے بہت غیرت رکھنے والے تھے پابند صوم و صلوٰۃ تھے آپ نے اپنے پیچھے غمزدہ ضعیف والدہ اور بہن بھائیوں کے علاوہ ایک بیوہ تین لڑکیاں اور دو لڑکے یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرماوے۔ اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ (عبدالرشید ۱۲ پی وحدت کالونی لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ انگلستان)

بعض مقامی اخبارات میں اسلام اور جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والے مضامین کے جواب دیئے گئے۔ اخبار ٹائمز میں جہاد کے بارہ میں جماعت کی طرف سے ایک خط شائع ہونے پر سعودی نیوز ایجنسی کا ایک نمائندہ لندن مشن ہاؤس آیا۔ دوپہر کا کھانا امیر صاحب کے ساتھ کھایا۔ اس خط کو پڑھکر آکسفورڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے ٹائمز میں ایک خط لکھا جسمیں لکھا کہ امام صاحب کے اس مضمون سے جہاد کے بارہ میں میری بڑی غلط فہمیاں دور ہوئی ہیں اور اس کی معقولیت روشن ہوئی ہے۔

گذشتہ سال مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج نے لارڈ چیف جسٹس لارڈ ڈیننگ سے ان کے خاص چیمبر میں ملاقات کی۔ ان کو قرآن مجید۔ ٹیچنگ آف اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت از چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بطور تحفہ دیں۔ جس پر انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور کہا اس قسم کے لٹریچر کے مطالعہ کی مجھے شدید خواہش تھی۔ مسٹر وائٹ لا ہوم سیکرٹری سے بھی امام صاحب نے ملاقات کی اور جماعت سے ان کو متعارف کروایا۔

اخبار ایوننگ کرانیکل کے نمائندہ کو مکرم امام صاحب نے اسلامی عقائد کے مختلف پہلوؤں پر انٹرویو دیا۔

کرسچن تھیالوجی کالج کے چودہ ۱۴ زیر تعلیم پادریوں کا گروپ اپنے پرنسپل کے ہمراہ مشن ہاؤس آیا۔ مختلف سکولوں اور کالجوں کے طلباء اور اساتذہ مشن ہاؤس آئے اور اسلام کے بارہ میں اپنے سوالات کے جواب حاصل کئے۔

محترم شیخ صاحب نے ہارٹلے پول کا دورہ کیا تو وہاں بیگم ڈاکٹر حمید احمد صاحب نے اپنے گھر پر ۳۰ کے قریب انگریز خواتین کو مدعو کیا۔ جنہیں اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا گیا۔

گذشتہ سال حکومت برطانیہ کے تمام وزراء متعدد ممبران پارلیمنٹ اور مشہور و مقتدر ملکی شخصیتوں اور سیاستدانوں کو سلسلہ کا لٹریچر اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کتاب میری والدہ دی گئی۔ اس طرح ملک کے اعلیٰ طبقہ تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔

اور یہ خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ قرآن مجید کے سواحیلی ترجمے کے تیسرے ایڈیشن کی ۱۰۰۰ کاپیاں چھپوانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

احباب سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مبلغین کے اقوال و اعمال میں تاثیر عطا فرماوے اور مغربی دنیا دین کامل کو قبول کرکے اسکی داعی بن جائے۔

وما ذالک علی اللہ بعزیز۔ وذالک تقدیر العزیز العلیم۔

(مرسلہ وکالت تبشیر)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

ہونے کی حیثیت میں منجانب اللہ ہم پر ڈالی گئی ہے اور بحمد اللہ تعالیٰ خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے ہم اس ذمہ داری کو ادا کرنے کی توفیق پاتے چلے آرہے ہیں۔ امسال عید الفطر کے موقع پر ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت اور راہ نمائی میں نئے جذبہ و جوش کے ساتھ اپنے غریب بھائیوں کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنے اور مساوی حیثیت سے باہم وسیع پیمانہ پر خوشیوں کا تبادلہ کرنے کی توفیق پائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں انسانی اخوت و مساوات کے اس اسلامی جذبہ کو روبہ عمل لانے میں مداومت اختیار کرنے اور اس میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

جماعت احمدیہ کراچی کے موصیان/موصیات متوجہ ہوں

فارم اصل آمد پر ڈکرٹا ہر موصی کے لیے ضروری ہے۔ اس دفعہ براہ راست کراچی کے موصیان کو فارم اصل آمد نہیں بھجوائے جا رہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے فارم اصل آمد مکرم چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی سے مندرجہ ذیل پتہ پر حاصل کریں اور پُر کرکے انہیں کی معرفت بھجوائیں۔ شکریہ (پتہ مکرم چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ سیکرٹری وصایا احمدیہ جمال میگزین لین کراچی ۳)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

درخواست ہائے دعا

مکرمہ رشیدہ مبارک صاحبہ سرگودھا لکھتی ہیں کہ ان کے بیٹے عزیز محمد عبداللہ سر میں شدید درد محسوس کرتے ہیں انہیں تین سال قبل چھت پر سے گر جانے کی وجہ سے چوٹ آئی تھی۔ نیز وہ اپنی ملازمت اور رہائش کے سلسلہ میں پریشان ہیں۔ بچے کی صحت اور جملہ پریشانیوں سے نجات پانے کے لیے درخواست دعا کرتی ہیں۔

مکرم نعیم احمد صاحب عابد چک نمبر ۹۲/۱۲ ضلع ساہیوال کے والد محترم چوہدری علم دین صاحب عرصہ تین ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔

مکرم نثار احمد خان صاحب مربی سلسلہ ضلع مظفر گڑھ کے برادر اکبر سلیم احمد خان صاحب ایک ابتلاء میں آنے کی وجہ سے ڈیڑھ سال سے بہت پریشان ہیں احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل ابتلاء کا کافی حصہ ختم ہو چکا ہے، مگر کچھ حصہ باقی ہے۔

(عبدالعزیز امیر جماعت احمدیہ عسلی پور)

- خاکسار نائیجیریا میں قیام کے بعد اب بخیریت کراچی واپس آگیا ہے۔
(شوکت حسین شاد کراچی)
- مکرم بنیامین صاحب آف بدوملہی کا کوہلے کا آپریشن ہوگا اور ہڈی ڈالی جائے گی وہ آج کل اسلام آباد میں زیر علاج ہیں (محمد احمد زرگر۔ قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ)
- میرا بیٹا رفیع احمد ۲ ہفتہ سے سخت بیمار ہے بہت کمزور ہو گیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق اس کے پھیپھڑے ختم ہو چکے ہیں کوٹلی ہسپتال میں زیر علاج ہے۔
(عبدالرحمن جماعت احمدیہ گوٹی حال کوٹلی)

احباب کرام ان سب دوستوں کے لئے دعا کریں

مستعد کارکنوں کیلئے دعا کی درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقدس آواز پر تحریک جدید کے مالی جہاد میں متعدد جماعتوں نے اپنے سابقہ وعدوں پر غیر معمولی اضافہ پیش کیا ہے۔ ان خوشگوار نتائج میں لجنہ کے علاوہ جن سیکرٹریاں تحریک جدید کی محنت نمایاں ہے۔ ان کے اسماء بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ قارئین کرام سے ان کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

۱۔ فیصل آباد۔ مکرم رانا منظور احمد صاحب (۲) لاہور مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب۔
۳۔ گوجرانوالہ۔ مکرم خلیل احمد ناصر صاحب (۴) راولپنڈی مکرم کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق صاحب
۵۔ سیالکوٹ۔ مکرم محمد الطاف صاحب صدیقی۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ۲۹ راگست کو ہوگا

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو ان شاء اللہ العزیز ۲۹ راگست ۸۳ء بروز سوموار بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ جن امیدواران نے داخلہ کے لیے درخواستیں دی ہوئی ہیں وہ مقررہ وقت پر انٹرویو کے لیے تشریف لے آئیں۔

امیدواران کو تفصیلی چٹھی انشاء اللہ تعالیٰ بذریعہ ڈاک عنقریب بھجوا دی جائے گی۔

نوٹ: ۱۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے میٹرک پاس امیدوار کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن (۴۵٪) ہونا ضروری ہے۔

۲۔ انٹرویو کے وقت سکول یا کالج کے سرٹیفکیٹ کی اصل اور فوٹو سٹیٹ کاپی اور مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تعارفی چٹھی اور تحریری ٹیسٹ کے لیے قلم ساتھ لانا ہوگا۔

۳۔ جن امیدواران نے میٹرک کے نتیجہ کی ابھی تک اطلاع نہیں دی وہ فوری طور پر اپنے نتیجہ امتحان کی بذریعہ ڈاک اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

خدام و اطفال کے سالانہ اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے

معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۲۱۰ :-

میں مبارکہ بیگم زوجہ خواجہ منظور احمد صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن ۲۱/۳۵ دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر ۱۵۰۰/- روپے
۲۔ ہار طلائی وزنی ۳ تولہ۔
۳۔ کانٹے ایک تولہ۔
۴۔ بالیاں ایک تولہ۔
۵۔ انگوٹھیاں ۴ عدد وزنی ایک تولہ
۶۔ چوڑیاں وزنی ۵ تولہ۔
کل گیارہ تولہ سونا مالیتی بیس ہزار ۲۰۰۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- مبارکہ بیگم زوجہ خواجہ منظور احمد صاحب ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱ :- خواجہ منظور احمد خاوند موصیہ۔

گواہ شد نمبر ۲ :- عبدالشکور محلہ دارالیمن غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۵۲۱۱ :-

میں بشیر احمد ولد حکیم محمد فرید الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ پنشنر عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ۵۲۴ ڈی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ مکان رقبہ سات مرلے ۵۲۴ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا مالیتی ایک لاکھ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۸۷/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- بشیر احمد ولد حکیم محمد فرید الدین صاحب مرحوم ۵۲۴ ڈی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد نمبر ۱ :- محمد دین انور سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ سرگودھا۔

گواہ شد نمبر ۲ :- محمد اسلم باجوہ ولد چوہدری شیر محمد صاحب ایڈووکیٹ ۱۵۲۰۸ سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۵۲۱۲ :-

میں رسول بی بی بیوہ چوہدری پیر احمد صاحب مرحوم قوم جٹ بھلی پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن چک ۹۸ ش ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۲ ۲۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ انگوٹھی طلائی ۳ ماشہ مالیتی ۵۰۰/- روپے
۲۔ ۳۲ کنال زرعی اراضی واقعہ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا مالیتی ۹۶۰۰۰/- روپے۔
۳۔ زرعی اراضی دس کنال واقع موضع رسول پور بھلیاں ضلع سیالکوٹ مالیتی بیس ہزار روپے۔
۴۔ سکنی پلاٹ ۱۰ مرلہ کا ۱/۸ حصہ مالیتی ۳۷۵۰/- روپے واقع محلہ دارالیمن ربوہ
۵۔ سکنی مکان واقع چک ۹۸ شمالی کا ۱/۸ حصہ مالیتی ۱۲۰۰۰/- روپے۔
۶۔ حق مہر ۳۲۵۰/- روپے۔

" میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- رسول بی بی بیوہ چوہدری پیر احمد صاحب مرحوم چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا۔

گواہ شد نمبر ۱ :- نصر اللہ خان بھلی ایڈووکیٹ سول لائن سرگودھا۔ پسر موصیہ۔

گواہ شد نمبر ۲ :- محمد انور بھلی پسر موصیہ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا۔

—⊙—

احباب سے ضروری گزارش

بعض احباب اور ایجنٹ حضرات اپنی رقوم بینک ڈرافٹوں کے ذریعہ بھجواتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے ڈرافٹ بنام مینیجر الفضل بذریعہ نیشنل بینک آف پاکستان ربوہ بھجوایا کریں۔ نیز ہر چیک پانچ روپے کی زائد رقم کا ہونا چاہیئے کیونکہ بینک والے ہر چیک سے پانچ روپے کمیشن کاٹ لیا کرتے ہیں۔ خاکسار احباب کا مشکور ہوگا۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ضرورت ہے

سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری (سندھ) میں حسب ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔ اگرچہ یہ سیزنل آسامیاں ہیں۔ تاہم قابل اور تجربہ کار حضرات کو مستقل بھی کیا جاسکتا ہے۔ تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ دی جائے گی۔

نام آسامی	تعداد	تعلیمی قابلیت
۱۔ اسسٹنٹ مینیجر	۲	بی۔ کام
۲۔ جنرل کلرک	۴	میٹرک سے بی اے تک
۳۔ اکاؤنٹس کلرک	۳	ڈی۔ کام
۴۔ کیشیئر و سٹور کیپر	۱	میٹرک و تجربہ سٹور

ضرورت مند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت احمدیہ مقامی کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل پتہ پر ۱۵ راگست تک ارسال کریں۔ (چیئرمین۔ پروموٹرز کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ ضلع جھنگ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

محترم ڈاکٹر منصور احمد صاحب آف لاہور نے اطلاع دی ہے کہ ان کی بچی سعدیہ منصور نے ایک وظیفہ کے خصوصی امتحان میں شرکت کی تھی جس میں عزیزہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نمایاں کامیابی کے پیش نظر میرٹ سکالرشپ کا حق دار قرار دیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامرانیوں اور خیر و برکت کا پیش خیمہ بنائے اور ہمیشہ اپنی امان میں رکھے۔ آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ تدفین)

ٹرالی (تابوت لے جانے والی گاڑی) پر رکھ کر بہشتی مقبرہ کی سمت لے جایا گیا۔ مسجد مبارک سے باہر آکر جنازہ کو ارکان صدر انجمن احمدیہ کی شمالی سمت کی درمیانی سڑک سے گزرا جہاں سے فضل عمر ہسپتال کے سامنے سے اڈے کی طرف موڑا گیا۔ اور اڈے کے سامنے والے گیٹ سے بہشتی مقبرہ میں داخل ہوا۔

مولانا موصوف کی آخری آرام گاہ قطعہ ریزرو میں تھی۔ یہ قطعہ اندرونی چار دیواری کے غربی سمت ابھی تک خالی تھا۔ حضرت موصوف کی قبر اس قطعہ ریزرو میں پہلی قبر تھی۔ مولانا موصوف کا جنازہ بہشتی مقبرہ میں جانے تک اور پھر تدفین تک مسلسل ہلکی بارش ہوتی رہی۔ ہزاروں ہزار احمدی احباب بارش میں بھیگتے ہوئے بہشتی مقبرہ پہنچے۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ پر احباب کے اژدہام کی وجہ سے کافی دیر ٹریفک بند رہی۔ بہشتی مقبرہ میں قطعہ ریزرو کے گرد خدام نے ایک بہت بڑا دائرہ بنا رکھا تھا جس کے اندر منتخب احباب کو ہی جانے کی اجازت تھی تاکہ قبر کے گرد زیادہ رش نہ ہو سکے۔ جملہ احباب نہایت صبر و سکون سے کھڑے رہے۔

مولانا موصوف کا جسدِ خاکی چھ بجے ہی پانچ منٹ پر لحد میں اتارا گیا۔ اس کے بعد قبر میں ریت اور پھر مٹی ڈالی گئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چھ بجکر بیس منٹ کے لگ بھگ تشریف لائے۔ ساڑھے چھ بجے قبر تیار ہو جانے پر حضور نے دعا کروائی۔ اور اسکے بعد بہشتی مقبرہ میں بعض قبور پر دعا کرنے کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

حضور کی روانگی کے بعد احباب کو مولانا مرحوم کی قبر تک آکر دعا کرنے کی اجازت دی گئی۔

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی وفات کی اطلاع فوری طور پر ملک کے کونے کونے میں احباب جماعت کو پہنچا دی گئی۔ چنانچہ جمعہ کے روز ہی سے دور و نزدیک سے احباب کرام آنے شروع ہو گئے۔ اور ہفتہ کے روز تک دارالضیافت اور دیگر جگہوں پر احباب کی بہت بڑی تعداد جمع ہو چکی تھی۔ ایک اطلاع کے مطابق جن شہروں سے احباب کے باقاعدہ وفود مرکز بسلسلہ آئے وہ یہ ہیں۔ اسلام آباد۔ راولپنڈی۔ واہ کینٹ۔ گجرات سیالکوٹ، گوجرانوالہ، لاہور، شیخوپورہ، اوکاڑہ قصور، سرگودھا، جھنگ، ملتان، کراچی۔ ساہیوال، فیصل آباد، جہلم، خوشاب اور ڈیرہ غازیخان۔ اس کے علاوہ متعدد دیہاتی جماعتوں سے احباب کرام اپنے طور پر تشریف لائے۔

مولانا کی مطبوعات

مولانا عبدالمالک خان صاحب کی بعض تقاریر اور ایک کتاب بھی شائع ہوئی۔ ان میں مندرجہ ذیل کتب شامل ہیں۔

۱۔ حیاتِ فیض۔ (حضرت مسیح موعود کے ساتھی مولانا حافظ محمد فیض الدین صاحب سیالکوٹی کی حیات طیبہ)

۲۔ مقام حدیث و تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء)

۳۔ احمدیت اسلام کی نشاۃ ثانیہ (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء) ۴۔ رحمۃ للعالمین کا دشمنوں سے سلوک (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۷۴ء)

اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی روح پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کی بارش نازل کرے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدموں میں جگہ عطا کرے۔ آمین

✻✻✻✻

فارم اصل آمد کے بارہ میں ضروری ہدایات

موصی احباب / سیکرٹریانِ مال خصوصی توجہ فرمائیں

۱۔ ہر ایسے موصی / موصیہ کے لئے سالانہ فارم اصل آمد پُر کرنا لازمی ہے۔ جو کسی بھی قسم کی آمدنی رکھتے ہوں۔ یہ یاد رہے کہ اصل فارم آمد میں سال گزشتہ یکم جولائی ۱۹۸۲ء تا ۳۰ جون ۱۹۸۳ء کی آمد لکھی جائے۔

۲۔ اگر ایک سے زائد ذرائع سے آمدنی ہوتی ہو تو اصل فارم آمد میں ہر ایک قسم کی آمدنی کا الگ الگ ذکر کرنا جہاں ضروری ہے وہاں یہ امر خود موصی کے حق میں فائدہ مند ہے۔

۳۔ تنخواہ دار افراد اپنے فارم آمد میں اصل تنخواہ کے علاوہ ملنے والے الاؤنسز کا ذکر بھی الگ الگ کریں اور اگر ممکن ہو تو ان الاؤنسز کی ذرا تفصیل بھی بیان کر دیں تاکہ دفتر وصیت اس تفصیل کی روشنی میں فیصلہ کر سکے کہ آیا ان الاؤنسز پر چندہ دینا واجب ہے یا نہیں۔

۴۔ فارم آمد میں دو قسم کے خانے آمد کے اندراج کے لئے ہوتے ہیں۔ اول وہ جن میں آمد کی مختلف قسموں کا ذکر ہے۔ اور دوم وہ خانے جن میں ماہوار یا سالانہ آمد درج کرنی ہوتی ہے۔ موصی احباب اور سیکرٹریانِ مال سے درخواست ہے کہ دونوں قسموں کی خانہ پُری توجہ سے کی جائے تاکہ فارم آمد دوبارہ پُر کرانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

۵۔ فارم آمد میں جائیداد کے اندراج کے لئے بھی الگ خانے ہوتے ہیں۔ اور ہر موصی / موصیہ کے لئے لازمی ہے کہ وہ دورانِ سال اپنی جائداد میں ہونے والی کمی بیشی کا معین ذکر ان خانوں میں ضرور کرے۔ اکثر احباب اس کی اہمیت کا احساس نہیں رکھتے۔ اور بعد ازاں جائداد سے متعلق ضروری امور کا فیصلہ کرنے میں جب دقتوں کا سامنا کرنا پڑے تو یہ امر شکایات کی صورت اختیار کر لیتا ہے جو درست نہیں۔

۶۔ ایسی جائیداد جس سے موصی کو آمدنی ہوتی ہے اس آمدنی پر ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۱۶ کی شرح سے چندہ وصیت عائد ہوتا ہے۔ اس لئے فارم آمد پر جائیداد سے ہونے والی آمدنی کا نمایاں ذکر ضروری ہے۔

۷۔ موصی اگر اپنی جائیداد کا حصہ وصیت تشخیص کروانے کے بعد قواعد کے مطابق مکمل ادا کر دے تو اس جائداد کی آمدنی پر وصیت کا چندہ واجب نہیں رہتا۔ البتہ موصی کے جذبۂ قربانی سے یہ توقع ضرور رہتی ہے کہ وہ اپنے قربانی کے تسلسل کو قائم رکھنے اور ثواب کا دروازہ کھلا رکھنے کے لئے پھر بھی کچھ چندہ اپنی مرضی سے ادا کرتا رہے لیکن موصی کو اس بارہ میں مجبور کرنا درست نہیں۔ لیکن فارم میں اس کی وضاحت ضرور ہونی چاہیئے۔

۸۔ زمیندار احباب کی ذاتی ملکیت والی زمین سے جو آمدنی ہو اس پر چندہ وصیت ۱/۱۶ کی شرح سے دینا ہوتا ہے۔ لیکن جو زمین ٹھیکہ پر لے رکھی ہو اس آمد پر شرح چندہ ۱/۱۰ ہوتی ہے۔ موصی احباب اور سیکرٹریانِ مال اس فرق کو ضرور ملحوظ رکھیں۔

۹۔ فارم آمد کی پشت پر تفصیلی ہدایات درج ہوتی ہیں۔ فارم پُر کرتے وقت ان ہدایات سے راہنمائی حاصل کرنی چاہیئے۔ اور اگر پھر بھی کوئی امر واضح نہ ہو تو دفتر وصیت کو صورتِ حال لکھ کر وضاحت کروا لی جائے۔

۱۰۔ فارم اصل آمد کے دو پرت ہوتے ہیں دونوں پر موصی کے دستخط معہ پتہ ضروری ہیں۔ موصی کے دستخط کے بغیر موصول ہونے والے فارم منظور نہیں کئے جاتے۔ نیز فارم کا پہلا پرت خاص طور پر سیکرٹری مال مقامی کی تصدیق کے ساتھ آنا چاہیئے۔ اس تصدیق کو نظر انداز کرنا قواعد وصیت کی خلاف ورزی ہے۔ جو موصی کے مقام کے منافی ہے۔

سلطان محمود انور
سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

سٹی ڈاک خانہ ربوہ کا منتقلی

اہلیان ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سٹی ڈاک خانہ جو پہلے ریلوے روڈ پر تھا اب منتقل ہو کر کالج روڈ پر نزد مدرسۃ الحفظ آگیا ہے۔ (فدا محمد پنشنر۔ انچارج سٹی پوسٹ آفس ربوہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۶ مئی ۱۹۸۳ء کو خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ عزیزہ رحمت ستارہ صاحبہ بنت چوہدری خدا بخش صاحب آف پوہلہ کا نکاح ہمراہ چوہدری مقبول احمد صاحب ابن چوہدری جلال الدین صاحب آف کلاسوالہ بعوض دس ہزار روپیہ مہر مکرم صوفی محمد شریف صاحب معلم وقف جدید کلاسوالہ نے پڑھا۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ کے لئے ہر جہت سے باعثِ برکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

(محمد انور خان ابن چوہدری خدا بخش ساکن پوہلہ ضلع سیالکوٹ)

✻✻✻✻

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد عورتوں کیلئے
مرض اٹھرا کی پڑیاں
شہزین
دواخانہ حکیم نظام جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷
دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ فون ۵۵۸